رجسٹرڈ اے ۹۵۰

سرا زپردہ برون آ و بجنون خویش نازی کن
برادرانِ وطن مستانہ تحریک طنازی کن

ایڈیٹر
سعید احمد علوی نسیم

وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

کاکوری اخبار

۱۵ر اکتوبر سنہ [illegible] مطابق ۲۸ صفر المظفر سنہ [illegible] | جلد ۱ | نمبر ۲

فی پرچہ ۲

سلام

بحضور رحمۃ للعالمین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت بابو عباسی زیبا کاکوری

سلام اے شہ دوسرا سلام علیک
سلام اے مظہر صدق و صفا سلام علیک
سلام شافع روز جزا سلام علیک
سلام خلق [illegible] سلام علیک

غریب خستہ دلوں کا پیام لاتی ہوں
ترے حضور ہزاروں سلام لاتی ہوں

سلام مالک کونین شاہ جن و بشر
سلام [illegible] سلام اے سرور
سلام احمد مرسل سلام اے رہبر
یہ جان اور دل سب نثار ہوں تجھ پر

ہر ایک طالب و [illegible] کا پیام لاتی ہوں
ترے حضور ہزاروں سلام لاتی ہوں

چمن کا اور بہاروں کی دلکشی کا سلام
یہ چاند اور ستاروں کی روشنی کا سلام
ستم زدوں کی غریبوں کی بے کسی کا سلام
حبیب رب تیری امت کی بیکسی کا سلام

ہر ایک ظلم و [illegible] کا پیام لاتی ہوں
ترے حضور ہزاروں سلام لاتی ہوں

مصیبتوں کا فسانہ سنا نہیں سکتی
گزر رہی ہے جو عالم بتا نہیں سکتی
زباں پہ شکوۂ صیاد لا نہیں سکتی
[illegible] چھپا نہیں سکتی

اسیر شام بلا کا پیام لاتی ہوں
ترے حضور ہزاروں سلام لاتی ہوں

[illegible] سے پناہ طلب
[illegible] طوفاں [illegible]
[illegible] لگا ہی ہے
[illegible] تیری امت پہ اب تباہی ہے

[illegible] ستم کا پیام لاتی ہوں
ترے حضور ہزاروں سلام لاتی ہوں

[illegible] جہاں کر دے
[illegible] نشاں کر دے
[illegible] ہر ایک [illegible] کر دے
[illegible] کر دے

[illegible] کا پیام لاتی ہوں
ترے حضور ہزاروں سلام لاتی ہوں

یادِ رفتگاں

(عبد المجید سحر کاکوروی)

منشی عبد المجید نام سحر تخلص حضرت [illegible] کاکوری کے [illegible] تھے۔ ابتدائی تعلیم [illegible] مولوی ہادی علی [illegible] لیکن در حقیقت مولوی [illegible] کاکوروی [illegible] شاعری نے عروج پایا [illegible] شاگردوں میں [illegible] ہادی علی [illegible] ۱۸۹۷ [illegible]

[illegible]

ایک بار لکھنؤ میں بہت بڑا مشاعرہ ہوا جس میں [illegible] مرحوم بھی رونق افزا تھے [illegible] ایک رباعی پڑھی ؎

کٹ جائے گی عمر ہاتھ ملتے ملتے
رہ جائیں گے داغ دل پہ جلتے جلتے
اس ہجر کی شب میں کیا بھروسا اپنا
بجھ جائیں گے مثل شمع جلتے جلتے

[illegible]

کلام اردو

اے زبان شکوہ بیداد تاثیر [illegible]
دل جو [illegible] آنے پائے
[illegible] حسرت دیدار میں طول
[illegible] آنے پائے
کیا رقیبوں نے ہمیں خواب فراموش کیا
[illegible] آنے پائے
[illegible] محبت
یاد [illegible] آنے پائے
[illegible] محبت لے سحر
[illegible] کوئی یاد نہ آنے پائے

پانی برس گیا مرے دل کے غبار پر
[illegible] میرے اعتبار پر

[illegible] ملاقات رہے
[illegible] جی بہلا رہے
[illegible] عداوت [illegible]
[illegible] رات ہے

کیوں دل کو ہو یاس مغفرت سے
کیا [illegible] نہیں ہے
[illegible] اے سحر
کیوں [illegible] نہیں ہے
کیا [illegible]
دم بھر کا بھی آسرا نہیں ہے
مجھ سے [illegible]
[illegible] صورت نا آشنا جدا
فطرت میں آدمی کے ازل [illegible]
آدم میں بھی حروف ہیں تینوں جدا جدا

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کاکوری اخبار

جلد ۱ | ۱۵ر اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۰

آواز بازگشت

ہے یہ گنبد کی صدا
جیسی کہے ویسی سنے

اب جب کہ ہمارے عزیز دوست کامل خاں صاحب کا جز وقتی مضمون نظر کے سامنے آ چکا ہے اس کا صحیح اندازہ لگا چکی ہوں کہ کس اعتراض کیا تھا اور اعتراض کا جواب کیسے ہم پر ضروری ہو گیا ہے کہ ملک خصوصاً سنجیدہ طبقے کو یہ بتا دیں کہ درحقیقت پس پردہ وہ آواز ہائے سرگوشی کیا ہیں جو کاکوری بانی اسکول کی کمیٹی انتظامیہ کے بعض رکن اسکول کو اپنے ذاتی اغراض و مقاصد کے لئے ایک آلۂ کار بنانا چاہتے تھے اور بنانا چاہتے ہیں۔

ہم نے اعتراض کمیٹی پر کئے تھے اور کمیٹی کے بانی لازم بن گئے تھے ہم کو جواب منتظم کمیٹی کی طرف سے ملنا چاہئے تھا۔ جیسا تو کامل خاں صاحب نے کہا تھا در حقیقت ان کا جواب یہ کہ یقین ہو گئی کہ کمیٹی کے اعتراض ذمہ دار بھی مزید اور بیجئے ایک ذمہ دار سکریٹری ہونے کے ناطے صاحب بھی کامل خاں صاحب دہلی سے باہر یا تو ہوتے ہیں۔ یا تو اہل جی بعض خاص مصلحت کی بنا پر مضمون لکھا۔ کچھ بھی نیا نہیں۔ صدر ہی دکھتے پہلی۔ جواب دے کون۔

ہمارے دوست کا مضمون جہاں تک ہم سمجھ سکے ہیں ہے عبارت آرائی عبارت صرف مضمون نہیں۔ مضمون نگار ہی ایک قابلیت اور قابلیت ہمارا ذاتی مسئلہ ہے اس کے علاوہ ہماری اہمیت کچھ نہیں سکا۔ جہاں تک ایک بڑی تعلق تھا دوست۔ میں پھر کہوں گا کہ وہ حق کو برا مانتے ہیں۔ دنیا زندہ ہو یا نہ ہو دانائی تو سودائی۔

خاں صاحب دھیان کیجئے گا کہ
وقت تعمیر نشیمن بلبل ناشاد کو
کیا خبر تھی انقلاب آسماں ہو جائے گا

ماحول سے ماحول بدلنے کا وقت کو سوچ دور ہو گئی اب اصول بدلے۔ ماحول خود بدل جاتا ہے پاؤں سب پر میں اور دیکھے جاتے ہیں۔ ان لغزشیں ہی قابل سرزنش سمجھے جاتے ہیں ایسی تو گفتگو در جانے شروع ہی ہوتا ہے جس ذہن کے ساتھ تو جہالت کی دنیا بھی سرور کا وہ گنجلک آب پر رکھے ہمدردوں اور اسکول کے بیچ ہی ہو گا کو نظر انداز کرتے چلے آئے۔ حالانکہ ہمیں علم ہے آمادہ ہے۔ تجربہ ہے کہ اسکول کو زندہ رکھنے

ٹھیک نہ ہو پایا۔ اسکول لئے پڑھنے میں جس جذبہ اور محنت نے کیے منصوبے باندھے جا رہے تھے۔ اللہ کا احسان ہے کہ وقت سے پہلے کر گئے کاکوری کا سنجیدہ طبقہ کی حقیقت واقف ہو گیا ہے۔ زیادہ دیکھا ہو تو ہر گروہ دل نفیب حضرت بانی لازم اور اسکول کمیٹی کے چیدہ ارکان کی فہرست سے صحیح نظریہ پر آسانی سے پہنچ سکتے۔

پھر غور کیجئے اپنے بانی لازم پر بارہ روپیہ سال کا دینے والا لائف ممبر بن جاتا ہے۔ ایک سو ایک دینے والے کی اسکول کا بھی رکن بن جائے۔ مگر اسکول کی زندگی کا ضامن جس نے پانچ ہزار کی ضمانت کی ذمہ داری لی ہو وہ لائف ممبری کا اہل نہیں۔ بانی لازمی خاندان تھا۔ یاد رہنا ہے ڈسٹرکٹ بورڈ کا بھی ایک نمائندہ رکھا گیا ہو گا یا آپ کا منتخب کردہ نہیں۔ خود بورڈ کا منتخب کردہ ہو گا۔ اسی طرح بھی بابو ترزی کی منظور لائف ممبروں میں ہو نامزد ہی ہو جاتے اور اگر ایسا نہیں ہے تو لیے بانی لازمی جس تحفظ حقوق زیر نظر۔ بانی لازم کے بدلے قابل نہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ بابو ترزی کی منظور ہوں یا شکی فرزند صاحب ہو اور ایسے اسٹیشن شخص کی ممبری اب موجود معروفیت اور دہ عمل کی بنا پر قبول کرنے پر بھی تیار ہو گئے یا نہیں۔ ہم نے جو کچھ لکھا وہ حضرت بانی لازم کے تقاضے نا اہلی بنانے والوں کی نا عاقبت اندیشانہ بے توجہیوں اور نا سمجھیوں کی بنا پر لکھا ہے اور اگر ضرورت باقی رہی تو ہر وقت آزادانہ پبلک نمائندہ کی حیثیت سے بے لاگ تنقید کریں گے اپنے فرائض انجام دیتے رہیں گے۔

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

افسانہ در افسانہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

رات کے قریب ساڑھے نو بج چکے تھے ترنم ختم ہو چکا تھا۔ بلکہ ضرور بڑھ گیا تھا۔ اس خیال کی زنجیر بڑھتی چلی جا رہی تھی۔ یا دل ناخواستہ واپسی چل دیا۔ مجھے صحیح احساس نہیں کہ کس طرح دہلی دروازہ پہنچا۔ اسی شاہراہ کے پاس سے ایک سڑک شمال جانب نشیب میں اترتی ہے وہاں کر سڑک کا دوڑتی ہے سڑک دیہاتی بستی اسی پر جا کر ہیں۔ شہر سے دور ہونے کی وجہ سے رس لگا ہے رات کے بعد یہ سڑک کسی حد تک خطرناک ہو جاتی ہے۔

میں جس وقت پہنچا تو باوجود سناٹے کے اس عمارت میں مجھے بار ہو نیم پر ایک مدھر سی آواز تان لگانے سنائی دی۔ ایک اور صاحب جو مجھ سے پیشتر سائیکل کے سہارے کھڑے دل خوش کن آوازوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کیا ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ کچھ گانے والے واپس پھر جا رہے سیل بر گئے ہوئے ہیں بارش کی وجہ سے دہلی دروازہ میں موسم کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ پھر ابھی ہم بھی تھوڑی دیر گانا سنتے رہے۔ اور مشتاقانہ طریقے اگر وہاں مقصد جو جانا نہ یاں ہاتھوں

کی اس مجبوری ہو گئی دیکھی کو رنگ رنگیلیوں کے ساتھ بد مستیاں بھی کا ذکر آیا ہیں۔ ہم وہ روزانہ جاں ہے یا دل ناخواستہ چلا یہ میں منتظر ہو پہنچا تو کئی بنا چکے تھے میں اپنے بستر پر جا کر لیٹ رہا۔

اللہ جانے بستر پر تنہا تھے کہ خواب خود فراموشی تھا یا عالم بیہوشی۔ خیال میں لیے منظر سے دور جا رہا تھا وہ بیہدہ ہم وہی ان میں کبھی نہیں آ سکتا۔ مجاہدہ دو پہلے کیا گیا۔ طاق عالم حسن کے تفرقہ میں مجازی و حقیقی حسن و عشق۔ سوز و فراق۔ ہجر و وصال کی آگ دو شعلے جو زندگی دنیا کا دامن ایک ہی وہ سامنے ایک ہستی نہ ہیچ سکے چھپ تصور کو چین کیا جس کی۔ دل کش کی خوبی کیف کی حسن کا پتہ دے رہی تھی۔ قدم قدم پر خوش سلیقگی کا دلکش منظر پایا جاتا تھا، اس پر نفیس فطرت کہ کی سب ہے جو سرور، تھا سا دیر تقب میری جاسوس کر رہا تھا بھی اس کا لطف بھی ان کے بابا تھا کہ ایک سراپا حسن کی مکمل تصویر مجاز کا ایک دلکش منظر میرے سامنے آ گیا۔

وہ سامنا۔ نازک اندام۔ پری پیکر سراپا لطافت گندمی۔ رنگ نفاست و ذکی کی علامت کا دلفریب نمونہ۔ موزونیت کا بے لطف خیرہ۔ زلف دراز آہو چشم شیریں کلام۔ لب پر تبسم آواز میں ترنم خرم و نیا کی صورت، موتی کو سا بات؟ میں تکرار کی تقدیم قدم بہ صد ہزار نا مجان تنگ کمال دل آویزی بصد ناز نظر بلکہ شکوہ۔

واہ خوب۔ تنگ دکھایا یقین مانئے اسی تنظار میں دل پر کیا بیتی ہو گی کہ میرا ہی دل خوب جانتا ہو گا آخر آپ لوگ سنتے ہے حسن کیوں ہو جاتے ہیں بے محابا خود دار ہیں۔ وفا کا الزام عنقریب ایک نورانی جھلک تھی جو حد نظر وادی میں کی روشنی کی جھلک جو میری نظروں کو چکا چوند کر رہی تھی۔ اس پر بلا کہ بے ساختہ جنگ کا جواب دے کر ہیں پھر ہم غلو سب کچھ بدل تجا کے ساتھ زبان سے نکل گیا۔

آپ کا نام۔

جی۔ سعادت جو ان میری صورت میری بد نصیبی

کھلی چٹھی بنام چیرمین صاحب ڈسٹرکٹ بورڈ

جناب والا!

باشندگان کاکوری کا ترجمان کاکوری اخبار ایک دو بار نہیں متعدد بار آپ کی توجہ قصبہ کاکوری کے کسی مسئلے پر حالات پر مبذول کراتا رہا ہے مگر بدقسمتی سے شاید آپ کی نظر سے نہیں گزرا ہے۔ بہرحال ہم ضروری سمجھتے ہیں آپ کی نظر التفات کو مبذول کرانا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں۔

جناب عالی! اپنی سب سے پہلی درخواست جو اندرون قصبہ کی آمد و رفت کی سڑک جو ناگفتہ بہ حالت پہنچ چکی ہے جس پر کمروں کے سارے ٹوٹ چکے۔ سوار یا ں چل نہیں کتا جگہ جگہ پانی ہے اور جاڑے جس کسی وقت بھی خطرے سے خالی نہیں۔ اگر اسی طرح رہے تو بھی کاشتکار۔ یہ تو جو صرف ایک جہاں سڑک ڈیڑھ دو ماہ باقی رہ گئے ہیں کہ یہ تمام ٹکڑوں کو توجہ دیے جو وقت خالی نہ ہو ورنہ امید ہو کہ کیا ختم ہو گا۔ اس پر غور فرمائیے۔

کنکر پڑا ہوا ہے۔ معلوم نہیں کیا رکاوٹیں حائل ہیں جو ٹھیکیداروں کو تنبیہ نہیں کی جاتی اور وہ اس آدھے میل سڑک کو کسی نہ کسی طرح انتشار کر دیتے ہیں کوٹ کاٹ پر بکرا دیں۔

دوسری گزارش یہ ہے کہ خدا کرے کی کوششوں سے جو پارک کی منظوری حاصل کی گئی ڈسٹرکٹ بورڈ کی حیثیت وصول میں کیوں دیر ہو رہی ہے۔ اگر بورڈ کی کاکوری میں پارک کو جس جگہ آج بھی ذاتی جگہ ہے کاکوری پبلک بھی اس سے متفق نہیں ہو سکتی نہ ہوں کو اپنے فیصلہ جات بھیجنے کے بنا پر ہوئی پھر پارک کی فکر پر ہو چلیے جاتا ہے یہی بات آ جائے تو بہتر ہے۔ اگر پل ستمی کو وہ سے اس تعمیر کے جہاں اسپتال کے سامنے بڑی جگہ یا جو قطعہ خالی پڑا ہے اسی پر پارک بن جائے۔ اسکول بھی بالکل نزدیک ہوگی۔ ڈسٹرکٹ کی دو پابندی اسکول، اساتذہ کی نگرانی رہے اور بچوں کو جگہ ملے گی۔ ہمیں معلوم ہونا ہے کہ وہ کون اس پر اعتراض بلکہ ضد ہے کہ کہیں پبلک پر قابض نہ ہو جائے یا دوں پر یا اس پر یا تعمیر شروع نہ کر دے۔

ہمارے خیال میں بہتر ہو گا اگر تا وان پر اپنے کوئی قرار داد مضمون کی بورڈ کھلوائے کہ جس وقت آپ کو کسی عمارت بنانے کی ضرورت ہو گی وہ آپ کی زمین خالی کر دیگی۔ ہمیں تو تعجب کہ اتنا دن اپنے سے پیشتر عمارت اس پر بنا ثابت کر دیا گیا۔

ہم پبلک سے ادب سے ہم تو جانتے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ اگر وہ اور ان اسپتال اور اسکول کے ساتھ ہی اس کی نگرانی کرنے رہے تو کسی کی جان تک بھی نہ کر دیں گے۔

چیرمین صاحب آپ کو شاید علم نہیں کہ ایک اور مسئلہ پیچیدہ ہو تو دونوں تجویز کی کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبر جس کو گھر بار سے بلاک ہوئی تجویز ہیں وہ کاکوری دو ممبر کے چونکہ ان افراد منتخب ہو چکے ہیں ممبر منظور ہو سکیں گے۔ تا ہو اپنی کے لیے دوسرے نہیں ہو سکے۔ ساتھ ہی سامان آیا ہے آپ پارک کی وہ بیل پڑ گیا ہم اپنے حلقہ کے ممبر صاحب بابو ترزی منظور اور خاص احترام صاحب سے باادب عرض کریں گے کہ اس طرف توجہ کریں۔ اور کوئی عملی قدم اٹھا کر بری ہونے کی کوشش کریں۔ ورنہ پھر سوائے اپنے ہونے آپ ہمارے ہو جائے تو پھر استحکام کا یا انشاء کا وقت کس کو مل سکتے اور کون سو رہ ہے کو حاضری کا پابند بنا سکتے ہیں۔

انسانیت

اختر سلطانہ [illegible]

ہم نے تو جب کبھی کہی تھی بات ہی کہی
ہر چند [illegible]

[illegible]

پاکستانی ڈاک

صلاح الدین کرمانی صاحب [illegible] کراچی میں تھے اب [illegible] چلے گئے ہیں ہم ان کی ترقی پر [illegible] مبارکباد دیتے ہیں

نشاط احمد کرمانی کے یہاں پچھلے [illegible] کی اطلاع ملی ہے۔ [illegible] اور بخیریت ہیں [illegible] اقبال کرے۔

محمد عثمان علوی [illegible] میں آئے ہوئے تھے [illegible] چلے گئے

مقتدی حسن علوی [illegible] کے دورے پر گئے ہوئے تھے واپس کراچی آگئے۔

[illegible]

معلوم ہوا ہے کہ جناب [illegible] صاحب کراچی آگئے ہیں [illegible]

انعام احمد علوی کے سر میں پچھلے [illegible] چوٹ آگئی تھی [illegible]

اکبر علی علوی اب صحتیاب ہو گئے [illegible] کے وسط سے دفتر جانے کا ارادہ کر رہے ہیں [illegible]

اقبال اطہر صاحب [illegible] کراچی آئے ہوئے ہیں [illegible] واپس جائیں گے۔

مراسلات اردو میں بھیجئے

معلومات عجیب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اہل قلم حضرات توجہ فرمائیں

[illegible]

ایڈیٹر اخبار

حالات وطن

موسم

ابھی برسات جس رفتار سے شروع ہوئی ہے مسلسل ہلکا کم ہوتا نظر نہیں آتا۔ پتا معلوم ہوتا ہے کہ سانسکے ہر حرکت سے تھرتھرا کر بارش رکتی ہے اگر ایک دن دو دن رکتا ہے تو تیسرے دن اتنی کثرت سے بارش ہو جاتی ہے کہ نکاسی پورا برابر ہوتا ہے۔ خام مکانات جس سے تو مشکل ہے کوئی ایسا بچا ہو جو شکستہ نہ ہوا ہو گرا نہ ہو بڑی بڑی پختہ حویلیاں خطرے میں گھری ہوئی ہیں۔

کسان میلہ رحمن کھیڑہ فارم

۱۰ اکتوبر ۱۹۵۵ء بروز اتوار ایک بڑا میلہ رحمان کھیڑہ فارم پر منعقد ہو رہا ہے جس میں دیگر تفریحوں کے ساتھ ساتھ ایک نمائش بھی ہوگی کسان میلہ کی زینت بڑھانے تفریح کے سامان مہیا کیے ہیں اور انتظام بھی کیا گیا ہے امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ کسان اس میں شرکت کریں گے۔

کاکوری والوں کو بھی اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کرنا چاہئے۔

موضع بنہ میں ہولناک قتل

[illegible]

مرغیوں کی نمائش

[illegible]

جانوروں کا پتا چلتا ہے کہ یہاں مرغیوں کی پرورش ... [illegible] ... کی وجہ سے ... [illegible] ... خاصا اس کا اعلان ... [illegible] ... انعامات تقسیم ہوئے۔

اول انعام حسین علی صاحب دوسرا انعام ... صاحب سوم انعام ... صاحب کو ملے زیادہ تفصیل دستیاب نہ ہو پائی۔

پوسٹ ماسٹر صاحب کا تبادلہ

موصوف کا تبادلہ ... [illegible] ... تبادلہ ہو جانے سے ... [illegible] ... آ رہے ہیں۔

ڈاکٹر علی خاں عباسی کا انتقال

قاضی اشتیاق علی خاں مرحوم کے بڑے بیٹے ڈاکٹر علی خاں ... [illegible] ... کر انتقال ہو گیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔

[illegible]

علالتیں

[illegible]

مراجعت

[illegible]

بیگم قاضی راشد علی خاں صاحب

[illegible]

تبادلہ

[illegible]

توجہ فرمائیں

[illegible]

سید احمد ایڈیٹر ... [illegible] ... دفتر کاکوری اخبار ... شائع کیا۔